السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور میں یہ عرض کررہا تھا کہ یہ بات جو بہت زیادہ وائرل ہورہی ہے کہ یہودیوں کو جب تین لال مل جائے گی اور وہ اس کی قربانی کردیں گے؛ تو مسجد اقصی کو منہدم کردیا جائے گا اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر کی جائے گی۔ حضور اس کی کیا حقیقت ہے، رہنمائی فرمائیں، نوازش ہوگی۔

المستفتی: عبدالجبار امجدی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اسلام میں یہودیوں کو تین لال گائے ملنے، پھر ان کو قربانی دے کر، مسجد اقصی کو منہدم کرنے اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر کرنے کی کوئی حقیقت نہیں۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ انھیں باتوں کی طرف توجہ دیں اور مانیں جو اسلام اور قانون اسلام کے موافق ہو اور باقی اس طرح کے باطل افکار و نظریات سے بالکل دور و نفور رہیں، ورنہ یہود و نصاری؛ تو چاہتے ہی ہیں کہ وہ مسلمانوں کو بددین کردیں۔

اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ﴾ (البقرۃ:۲، آیت:۱۲۰)

ترجمہ: اور ہرگز تم سے یہود اور نصاری، راضی نہ ہوں گے، جب تک تم ان کے دین کی پیروی نہ کرو، تم فرمادو کہ اللہ ہی کی ہدایت، ہدایت ہے اور اگر تو ان کی خواہشوں کا پیرو ہوا، بعد اس کے کہ تجھے علم آچکا؛ تو اللہ سے تیرا کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور نہ مددگار۔ (کنزالایمان)

اور خاص مسجد اقصی کے انہدام یا عدم انہدام کے بارے میں کوئی یقینی بات نہیں کہی جاسکتی؛ کیوں کہ اس تعلق سے اسلام میں کوئی واضح ثبوت نہیں ملتا؛ اس لیے اس کا انہدام ہو بھی سکتا ہے، نعوذ باللہ من ذلك اور یہ بھی ممکن ہے کہ نہ ہو؛ البتہ ایک حدیث پاک ہے، جس سے عدم انہدام کے ساتھ، دیگر احتمالات بھی پائے جاتے ہیں، وہ حدیث شریف یہ ہے:

عن النبي صلى الله عليه و سلم، قَالَ: ((أَنْذَرْتُكُمُ الْمَسِيحَ وَهُوَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ ـ قَالَ: أَحْسِبُهُ قَالَ الْيُسْرَى ـ يَسِيرُ مَعَهُ جِبَالُ الْخُبْزِ وَأَنْهَارُ الْمَاءِ، عَلَامَتُهُ يَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، يَبْلُغُ سُلْطَانُهُ كُلَّ مَنْهَلٍ، لَا يَأْتِي أَرْبَعَةَ مَسَاجِدَ: الْكَعْبَةَ، وَمَسْجِدَ الرَّسُولِ، وَالْمَسْجِدَ الْأَقْصَى، وَالطُّورَ، وَمَهْمَا كَانَ مِنْ ذَلِكَ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ ـ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَحْسِبُهُ قَدْ قَالَ ـ يُسَلَّطُ عَلَى رَجُلٍ فَيَقْتُلُهُ، ثُمَّ يُحْيِيهِ، وَلَا يُسَلَّطُ عَلَى غَيْرِهِ)) (مسند احمد بن حنبل، ج۳۸ص۱۸۰، رقم:۲۳۰۹۰، ط: مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

اس حدیث پاک میں اس بات کا ذکر ہے کہ دجال مسجد اقصی میں داخل نہیں ہوسکے گا، اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ اللہ تعالی کا فضل ہوگا اور مسجد اقصی، انہدام سے محفوظ رہے گی یا یہ کہ مسجد منہدم کردی جائے گی، مگر اللہ تعالی کے کرم سے پھر اپنی اصلی حالت پر آجائے گی یا یہ کہ یہاں مسجد سے مراد مسجد کی زمین ہے؛ کیوں کہ حقیقت میں مسجد، زمین ہی ہے، عمارت نہیں۔

اور اگر قوم مسلم کی لاپرواہی و بے اعتنائی کی وجہ سے مسجد اقصی کو منہدم بھی کردیا جائے؛ تو اس سے اسلام اور مسلمانوں کی حقانیت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا؛ کیوں اصل مسجد، زمین ہے اور وہ قیامت تک باقی رہے گی، نیز اسلام اپنے اصول و ضوابط کی بنیاد پر بلند تھا، بلند ہے اور بلند رہے گا۔

حدیث پاک میں ہے: ((الإِسْلاَمُ یَعْلُو وَ لاَ یُعْلَی)) (صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب إذا اسلم الصبی فمات الخ، ج۲ص۹۳، ط: دار طوق النجاۃ)

اللہ تعالی مسجد اقصی، دیگر مساجد اور تمام شعائر اسلام کی حفاظت فرمائے اور پوری امت مسلمہ کو اس کی حفاظت وصیانت کے لیے، دل و جان سے کوشش کرنے کی توفیق رفیق سے نوازے، آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ واللہ تعالی اعلم۔

کتبـــہ

ابوعاتکہ ازہار احمد امجدی ازہری مصباحی غفرلہ

فاضل جامعہ ازہر شریف، مصر، شعبہ حدیث، ایم اے

خادم مرکز تربیت افتا و خانقاہ امجدیہ، اوجھاگنج، بستی، یوپی، انڈیا

۲۸/ ذوالقعدۃ ۱۴۴۵ھ